سوال

(289) نیک لوگوں کی صحبت ترک کرنے کے بارے میں والدین کی۔۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر میرے والدین مجھے یہ حکم دے کہ میں اپنے اچھے دوستوں اور نیک ساتھیوں کو چھوڑدوں اور عمرہ ادا کرنے کے لیے ان کے ساتھ سفر نہ کروں' حالانکہ مجھے یہ علم ہے کہ میں شرعی احکام کی پابندی کے راستہ پر چل رہا ہوں تو کیا اس حالت میں والدین کی اطاعت مجھ پر واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کاموں میں جن میں اپ کا نقصان ہوتا ہو والدین کی اطاعت واجب نہیں ہے' کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((انام الطاعة فی المعروف)) (صحیح البخاري' اخبار الاحاد' باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد۔۔۔۔الخ' ح: و صحیح مسلم' الامارة' باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة۔۔۔۔الخ' ح: ١٨٤٠)

''اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے۔''

نیز آپ ﷺ کا فرمان ہے:

((لاطاعة لمخلوق فی المعصیة الخالق)) (شرح السنة للبغوي: ١/٤٤' ح: ٢٤٥٥ والمعجم الکبیر للطبرانی: ١٧/١٨' ح: ٣٨١)

''خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت (جائز ہی) نہیں ہے۔''

جو آپ کو نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے سے منع کرے اس کی اطاعت نہ کرو خواہ وہ والدین ہوں یا کوئی اور۔۔۔اسی طرح برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کے بارے میں بھی کسی کی اطاعت نہ کرو۔ البتہ اپنے والدین سے بہت شائستگی اور احسن انداز میں بات کریں مثلاً آپ اس طرح کہیں کہ ابا جان! بات اس طرح ہے کہ۔ امی جان! یہ لوگ بہت اچھے ہیں میں ان سے استفادہ کرتا ہوں۔ یعنی آپ ان سے شائستگی اور احسن انداز میں گفتگو کریں' درشتی اور سختی سے بات نہ کریں اور اگر وہ آپ کو منع کریں تو آپ انہیں یہ نہ بتائیں کہ آپ نیک لوگوں کی پیروی کرتے ہیں اور ان سے تعلق رکھتے ہیں اور اگر ماں باپ ناپسند کرتے ہوں تو آپ انہیں یہ بھی نہ بتائیں کہ آپ ان کے ساتھ سفر پر جارہے ہیں۔ آپ ان کی اطاعت صرف نیک کاموں میں کریں۔ اگر ماں باپ آپ کو برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کا حکم دیں یا شراب نوشی یا سگریٹ نوشی یا زنا یا اس طرح کے دیگر گناہ کے

کاموں کا حکم دیں تو نہ ان کی اور نہ کسی اور کی بات مانیں؛ جیسا کہ مذکورہ بالا دونوں حدیثوں سے ثابت ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص227

محدث فتویٰ